بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِيۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِهِ الۡمَسِيۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابی حضرت خباب بن الارت کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 8 رمئی 2020 بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بعد فاعوذ باللہ من الشيطٰن الرجيم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج میں ایک بدری صحابی حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کروں گا۔ حضرت خباب کا تعلق قبیلہ بنو سعد بن زید سے تھا۔ ان کے والد کا نام ارت بن جندلہ تھا۔ زمانہ جاہلیت میں غلام بنا کر مکہ میں یہ بیچ دیئے گئے۔ ابتدائی اسلام لانے والے اصحاب میں یہ چھٹے نمبر پر تھے اور ان اولین میں سے تھے جنہوں نے اپنا اسلام ظاہر کر کے اس کی پاداش میں سخت مصائب برداشت کئے۔ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دار ارقم میں تشریف لانے سے پہلے اسلام لائے تھے۔

حضرت خباب بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ ہمارے لئے نصرت طلب نہیں کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے جو لوگ گزرے ہیں ان میں سے ایک شخص کے لئے زمین میں گڑھا کھودا جاتا پھر اسے اس میں گاڑ دیا جاتا۔ پھر آرا لایا جاتا اور وہ اس کے سر پر رکھا جاتا اور اس شخص کے دو ٹکڑے کر دیئے جاتے اور یہ بات اس کو اس کے دین سے نہ روک سکتی اور لوہے کی کنگھیوں سے اس کا گوشت ہڈیوں یا پٹھوں سے نوچ کر الگ کر دیا جاتا اور یہ بات اس کو اس کے دین سے نہ روک سکتی۔ پھر آپ نے فرمایا اللہ کی قسم اللہ اس کام کو ضرور پورا کرے گا، یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء سے حضر موت تک سفر کرے گا

اور اس کو سوائے خدا کے کسی کا ڈر نہیں ہوگا، مگر تم لوگ جلدی کرتے ہو۔

حضرت خباب لوہار تھے اور تلواریں بنایا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے بہت الفت رکھتے تھے اور ان کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے۔ ان کی مالکہ کو اس کی خبر ملی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت خباب کے پاس آتے ہیں تو وہ گرم گرم لوہا حضرت خباب کے سر پر رکھنے لگی۔ حضرت خباب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا اللہ خباب کی مدد کر۔ پس نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی مالکہ کے سر میں کوئی بیماری پیدا ہو گئی اور وہ کتوں کی طرح آوازیں نکالتی تھی اس سے کہا گیا کہ تو داغ لگوالے یعنی گرم لوہا لگوا اپنے سر پے۔ چنانچہ حضرت خباب گرم لوہے سے اس کے سر کو داغتے تھے۔ مجبور ہوئی تو حضرت خباب کے ذریعہ سے پھر وہ اپنے سر پے گرم لوہا لگواتی تھی۔

ایک مرتبہ حضرت خباب حضرت عمرؓ کے پاس آئے انہوں نے حضرت خباب کو اپنی نشست گاہ پر بٹھایا اور فرمایا سطح زمین پر کوئی شخص اس مجلس کا ان سے زیادہ مستحق نہیں سوائے ایک شخص کے۔ حضرت خباب نے کہا وہ کون ہے تو حضرت عمر نے فرمایا وہ بلال ہے۔ حضرت خباب نے کہا کہ اے امیر المؤمنین وہ مجھ سے زیادہ مستحق نہیں ہے کیونکہ بلال جب مشرکوں کے ہاتھ میں تھے تو ان کا کوئی نہ کوئی مددگار تھا جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ ان کو بچا لیا کرتا تھا مگر میرے لئے کوئی نہ تھا جو میری حفاظت کرتا۔ ایک روز میں نے خود کو اس حالت میں دیکھا کہ لوگوں نے مجھے پکڑ لیا اور میرے لئے آگ جلائی پھر انہوں نے مجھے اس میں ڈال دیا اور ایک آدمی نے اپنا پاؤں میرے سینے پر رکھ دیا۔ تو کوئی چیز ان کوئلوں کو ٹھنڈا کرنے والی نہیں تھی سوائے جسم کی کھال اور چربی کے۔ وہی پگھل کر اس کو ٹھنڈا کر رہی تھی۔

حضرت مصلح موعودؓ حضرت خباب کے بارے فرماتے ہیں کہ یاد رکھنا چاہئے کہ رسول کریمؐ پر ایمان لا کر جن لوگوں نے سب سے زیادہ تکلیفیں اٹھائیں وہ غلام ہی تھے۔ خباب بن الارت جو لوہار کا کام کرتے تھے وہ ابتدائی ایام میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئے۔ لوگ انہیں سخت تکالیف دیتے تھے حتی کہ انہی کی بھٹی کے کوئلے نکال کر ان پر انہیں لٹا دیتے تھے اور اوپر سے چھاتی پر پتھر رکھتے تھے تا کہ آپ کمر نہ ہلا سکیں۔ ان کی مزدوری کا روپیہ جن لوگوں کے ذمہ تھا وہ روپیہ ادا کرنے سے منکر ہو گئے مگر باوجود ان مالی اور جانی نقصانوں کے آپ ایک منٹ کے لئے متذبذب نہ ہوئے اور ایمان پر ثابت قدم رہے۔

آپؓ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک ابتدائی نومسلم غلام خباب کی پیٹھ ننگی ہوئی تو ان کے ساتھیوں نے دیکھا کہ ان

کی پیٹھ کا چمڑہ انسانوں جیسا نہیں ہے جانوروں جیسا ہے۔ وہ گھبرا گئے اور ان سے دریافت کیا کہ آپ کو یہ کیا بیماری ہے؟ وہ ہنسے اور کہا کہ بیماری نہیں یہ یادگار ہے اس وقت کی جب ہم نومسلم غلاموں کو عرب کے لوگ مکہ کی گلیوں میں سخت اور کھردرے پتھروں پر گھسیٹا کرتے تھے اور متواتر یہ ظلم ہم پر روار کھے جاتے تھے اسی کے نتیجہ میں میری پیٹھ کا چمڑا یہ شکل اختیار کر گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ابو خالد بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت خباب آئے اور خاموشی سے بیٹھ گئے۔ لوگوں نے ان سے کہا کہ کچھ بیان کریں یا کچھ حکم دیں۔ حضرت خباب نے کہا میں کس بات کا حکم دوں ایسا نہ ہو کہ میں کسی ایسی بات کا حکم دوں جو میں خود نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کے خوف اور تقویٰ کا یہ معیار تھا ان لوگوں کا۔

طارق سے مروی ہے کہ رسول اللہؐ کے اصحاب کی ایک جماعت نے حضرت خباب کی عیادت کی انہوں نے کہا کہ اے ابو عبداللہ خوش ہو جاؤ کہ تم اپنے بھائیوں کے پاس حوض کوثر پر جاتے ہو۔ حضرت خباب نے کہا کہ تم نے میرے سامنے ان بھائیوں کا ذکر کیا ہے جو گزر گئے ہیں اور انہوں نے اپنے اجروں میں سے کچھ نہ پایا اور ہم ان کے بعد باقی رہے یہاں تک کہ ہمیں دنیا سے وہ کچھ حاصل ہو گیا جس کے متعلق ہم ڈرتے ہیں کہ شاید یہ ہمارے گذشتہ کئے گئے اعمال کا ثواب ہے۔ حضرت خباب بہت شدید اور طویل مرض میں مبتلا رہے۔

حضرت خباب بیان کرتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی۔ ہم اللہ تعالیٰ ہی کی رضا چاہتے تھے اور ہمارا اجر اللہ کے ذمہ ہو گیا ہم میں سے ایسے بھی تھے جو وفات پا گئے اور انہوں نے اپنے اجر سے کچھ نہیں کھایا ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر بھی ہیں اور ہم میں سے ایسے بھی ہیں جن کا پھل پک گیا اور وہ اس پھل کو چن رہے ہیں۔ حضرت مصعب احد کے شہید ہوئے تھے اور ہمیں صرف ایک ہی چادر ملی تھی کہ جس سے ہم ان کو کفناتے۔ جب ہم اس سے ان کا سر ڈھانپتے تو ان کے پاؤں نکل جاتے اور اگر ان کے پاؤں ڈھانپتے تو ان کا سر نکل جاتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم ان کا سر ڈھانپ دیں اور ان کے پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دیں۔

زید بن وھب نے بیان کیا کہ ہم حضرت علی کے ساتھ جنگ صفین سے لوٹ رہے تھے یہاں تک کہ جب کوفہ کے دروازے پر پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ہمارے داہنی طرف سات قبریں ہیں۔ حضرت علی نے پوچھا کہ یہ قبریں کیسی ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ اے امیر المؤمنین آپ کے صفین کے لئے نکلنے کے بعد خباب کی وفات ہو گئی۔ انہوں نے

وصیت کی کہ کوفہ سے باہر دفن کیا جائے وہاں لوگوں کا دستور تھا کہ اپنے مردوں کو اپنے صحنوں میں اور اپنے گھروں کے دروازوں کے ساتھ دفن کیا کرتے تھے مگر جب انہوں نے حضرت خباب کو دیکھا کہ انہوں نے باہر دفن کرنے کی وصیت کی تو لوگ بھی دفن کرنے لگے۔ حضرت علی نے کہا اللہ خباب پر رحم کرے وہ اپنی خوشی سے اسلام لائے اور انہوں نے اطاعت کرتے ہوئے ہجرت کی اور ایک مجاہد کے طور پر زندگی گزاری اور جسمانی طور پر وہ آزمائے گئے اور جو شخص نیک کام کرے اللہ اس کا اجر ضائع نہیں کرتا یعنی ان کی جسمانی تکلیفیں اور بیماریاں بہت لمبی چلیں۔ پھر حضرت علی نے فرمایا کہ اور جو شخص نیک کام کرے اللہ اس کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ حضرت علی ان قبروں کے نزدیک گئے اور کہا تم پر سلامتی ہو اے رہنے والو جو مؤمن اور مسلمان ہو۔ تم آگے جا کر ہمارے لئے سامان کرنے والے ہو اور ہم تمہارے پیچھے پیچھے عنقریب تم سے ملنے والے ہیں۔ اے اللہ ہمیں اور انہیں بخش دے اور اپنے عفو کے ذریعہ ہم سے اور ان سے درگزر کر۔ خوشخبری ہو اس شخص کو جو آخرت کو یاد کرے اور حساب کے لئے عمل کرے اور جو اس کی ضرورت کو پوری کرنے والی چیز ہو وہ اس پر قناعت کرے اور اللہ عز و جل کو راضی رکھے۔ حضرت خباب کی وفات 37 ہجری میں 73 برس کی عمر میں ہوئی تھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. عِبَادَ اللّٰہِ رحمکم اللّٰہ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar (aba) 8th-May - 2020

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB

2